

بسم اللہ الرحمن الرحیم بخندہ و نضلی علی سید الکیم

52
444101652
MIDWINTER

دنیا میں ایک نذیر آیا۔ پرونیاتے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا سے قبول کر لیا۔ اور بڑے زور اور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کر دی گئی

لکھنؤ میں مسیحہ و متروک من احوالہ



فلقد نص لكم الله بهذا ما قلتم
بدر جبریل ۲۸۸

چہ گویم باتو گر آئی چہا در قادیان بینی

دو ابینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

سلسلہ جدید جلد نمبر ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۲۳ ہجری علی صاحبہا التیجۃ والسلام جمعرات ۲۲ اگست ۱۹۰۵ء سلسلہ التقدیم جلد نمبر ۲۹

ایڈیٹر محمد صادق عینی اللہ عنہ آل مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

ای جہان منتظر خوش باش کاہر و نشان

قیمت سالانہ

والدیان ریاست سے
معاونین سے
برضائے خود
عام قیمت
اس سے زیادہ امداد کے طور پر
جو کچھ احباب عطا فرمایں وہ
بخوشی قبول کیا جاوے گا
سر دست خریداری بہت کم
چھوڑ کر خرچ آمد سے دیکھئے
اس واسطے امداد کی بہت
ضرورت ہے
تریل زینام میاں معراج الدین
عمر پور پریسٹر قادیان اور
خط و کتابت بنام منیر مہدی
ہونی چاہیے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اور آپ کی جماعت کا مذہب
مصلحتاً مارا امام پیشوا
ہم برین از دنیا دار بخیریم
باوہ عرفان ما از جہم دوست
دامن پاکش بدست مامام
جانشین و باجان بدر خواہ شدن
ہر نبوت را برود شد اختتام
روشنہ سیراب سیراب کہ بہت
آتش از خود از ہماں بجائے بود
وصل و لہذا رازل بے اوجمال
سرجہ و ثوابت شو ایمان باست
ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد
سنگر آن مشتق لعنت است
سنگر آن مورد لعن خداست
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
ہر کہ انکار کند از حق است
نزد کافر است خرم و تباب

دست شہادت

اول بیعت کتبہ سے دل سے عہد اس بات کا
کر لے کہ آئندہ اسوقت تک کہ قہرین داخل ہو جائے
شرکت نہ بنے گا۔ دوم۔ یہ جوٹ اور مذا اور ہر
نظری اور فرق و فوج و ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت
کے طریقوں سے بچا رہے گا اور نفسانی ہوشیاری کی قدرت
اللہ مخلوق ہوگا۔ اگرچہ کسی بھی جذبہ پیش آئے سوم
یہ بلاناہتہ بوجہ نماز و موافق حکم خدا اور رسول کے ادا
کرتا رہے گا اور حق الوصی نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز پانچ
گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرینے میں مداومت
اختیار کرے گا اور ولی محبت کے اللہ تعالیٰ کے احسانوں
کو یاد کرے گا اسکی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا درود
پا لے گا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں
کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز
تکلیف نہیں دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ
کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال میں وحدت عشر
اور تیسرے اور نعمت و بلامین اللہ تعالیٰ کیساتھ

وفا داری کرے گا۔ اور ہر حالت میں رضائی بقضا ہوگا اور ہر ایک
ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں طیار
رہے گا اور کسی مصیبت کے دار و پناہ پاس سے منہ نہ
پھیرے گا بلکہ قدم لگے بڑھائے گا ششم یہ کہ اتباع رسم اور
متابعت ہوا و ہوس بازار آجائے گا۔ اور قرآن شریف کی
حکومت کو کھلی اپنے اوپر قبول کرے گا اور قاتل اللہ اور
قاتل الرسول کو اپنے ہر ایک ہا میں دستور العمل قرار دے گا
ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو کھلی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور
عاجزی اور خوش خلقی اور جلیسی اور مسکینی سے زندگی
بسر کرے گا ششم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور
جمہوری اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عرق
اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر
عزیز سمجھے گا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی
میں محض قدر مشغول نہ رہے گا اور جہاں تک بس چل
سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں کی نوع کو
نافیہ پہنچائے گا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقیدہ اخوت
محض قدر باقرطاعت و درمورد باندہ اس پر وقت
مکث قائم رہے گا اور اس عقداخوۃ میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا
کہ اسکی نظریہ نبوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خاندانوں
پائی نہ جاتی ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم بحمدہ وفضل علی رسولہ الکریم

خدا کی تازہ وحی

۱۹ اگست ۱۹۰۷ء - پیار گرا۔ اور نزل آیا
۲۲ اگست ۱۹۰۷ء - رویا۔ دیکھا کہ میں ایک جگہ
کھڑا ہوں۔ آگے ایک پردہ ہے۔ پردہ کے پیچھے
آواز آئی

”تو جانتا ہے۔ میں کون ہوں۔ میں خدا ہوں
جس کو چاہتا ہوں۔ عزت دیتا ہوں جس کو
چاہتا ہوں۔ دولت دیتا ہوں۔“

فرمایا۔ قرآن شریف میں آیا ہے۔ وما کان لبشر
انذیکم اللہ الا وحیا او من ورائی حجاب او
یوسل من سوا فیوحی باذنہ ما یشاء۔ اللہ علی حکم
یعنی کسی آدمی کے لائق نہیں کہ خدا اس سے کلام کرے
مگر بذریعہ وحی کے یا پردہ کے پیچھے سے یا کسی فرستادہ
کے ذریعہ سے۔ جو اس حکم سے جیسا وہ چاہتا ہے۔ وحی
کرتا ہے۔ وہ عالی شان اور حکمتوں والا خدا ہے
۲۶ اگست ۱۹۰۷ء - دیکھا کہ ایک شخص سامنے کھڑا ہے
اس نے نہایت زور سے ساتھ قلم چلایا جیسا کہ کوئی
دیباستانی کر رہا تھا اور اس کے قلم کے گھسنے کی آواز بھی
آئی۔ اس نے کہا۔

شہادت الوجوہ

فرمایا۔ اس کے معنی میں۔ دشمنوں کے مونہ کالے
ہو گئے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی عظیم الشان
نشان کے ذریعہ سے دشمنوں کو رو سیاہ کرنا چاہتا ہے

ڈاڑھی

القول الطیب

۱۹ اگست ۱۹۰۷ء - الحمد للہ اب حضرت کی طبیعت پہلے سے
جسٹاپی چرخہ تازہ ترین و جدید برکت میں تیں اور تازہ و گریا
کہ جاپان میں اسلام کی طرف رغبت معلوم ہوئی ہو اور بعض
ہندی مسلمانوں کو جان بیکار ارادہ کیا ہو۔ اس پر فرمایا۔
جن کے اندر خود ہی اسلام کی روح نہیں۔ وہ دوسروں کو کیا
فائدہ پہنچائیں گے۔ جیت قابل ہیں کہ اب اسلام میں کوئی اس
قابل نہیں ہو سکتا۔ کہ خدا اس سے کلام کرے اور وحی کا سلسلہ
بند ہو۔ تو یہ ایک مردہ مذہب کے ساتھ دوسرے کی آڑ والی ہے
یہ لوگ صرف اپنے پر ظلم نہیں کرتے بلکہ دوسروں پر بھی ظلم
کرتے ہیں کہ ان کو اپنی بدعتاؤں اور خراب اعمال و کما کر اسلام
میں داخل ہونے روکتے ہیں ان کے پاس کوئی استیجاب ہے
جس کے بغیر مذاہب کو فتح کرنا چاہتے ہیں جاپانیوں کو عمدہ ۲

۱۹ اگست ۱۹۰۷ء - گیا سے ایک نو مسلم آئے
میں جو میانہ کی زندگی میں اس کی صحبت اور
شاگردی میں ایک عرصہ رہ کر اور ان کے مذہب کے
بے زار ہو کر آخر مسلمان ہو گئے ہیں۔ انہوں نے حضرت
سے سوال کیا کہ معراج کے متعلق آپ کا مذہب کیا
ہے۔ کہ معراج کس طرح ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے فرمایا ”ہمارا مذہب معراج کے متعلق
یہ ہے۔ وہ ایک بیداری تھی۔ لیکن ایک بیداری
دنیا داروں کی ہوتی ہے۔ اور ایک خدا رسیدہ۔
لوگوں کی بیداری ہوتی ہے۔ جس سے دنیا کے لوگ
بے خبر ہیں۔ اور تعجب نہیں۔ کہ یہ لوگ اس قسم کی
بیداری کا ذکر سن کر حیران ہوں۔ کیونکہ یہ بات ان
کے تجربہ اور مشاہدہ میں نہیں آئی۔ کشف و کشف
کا ہوتا ہے۔ ایک وہ جس میں خفیف سا غلبہ نوم
ہوتا ہے۔ اور وہ خواب کے قریب ہوتا ہے لیکن ایک
اعلا قسم کا کشف ہوتا ہے۔ جو بالکل بیداری کا
ہمزنگ ہوتا ہے۔ یہ بات تجربے سے ثابت ہے
اور ہم اس کا نام خواب ہرگز نہیں رکھ سکتے۔ مگر اس
بیداری کو اس سفل بیداری سے کچھ مشابہت نہیں
وہ ایک نیا عالم ہے۔ جس کی آنکھ ان چیزوں کو دیکھتی
ہے۔ جن کو یہ آنکھ نہیں دیکھ سکتی اور جس کی آواز
خدا کا کلام سن سکتی ہے۔ اس کشفی عالم میں انسان
کا جسم اور ہوتا ہے۔ یہ ظاہری جسم خدا نے اس قابل
نہیں بنایا کہ آسمان پر چڑھ جائے۔ معراج کو ہم خواب
نہیں کہہ سکتے۔ ہمارا ایمان ہے۔ کہ وہ ایک سچی اور
کامل بیداری تھی۔ جو ایک اعلا درجہ کے نظر اور
کمال تقدس کے بعد کسی کو مل سکتی ہے۔ ہر ایک کو
اس بیداری کا انکشاف نہیں ہو سکتا

۱۹ اگست ۱۹۰۷ء - ایک شخص نے اپنا خواب
عرض کیا۔ کہ فلان آدمی نے مجھے خواب میں ایسا
کہا۔

فرمایا۔ خواب کا تعین ہمیشہ صحیح نہیں ہوتا۔ بعض
دفعہ جس کو خواب میں دیکھا جاتا ہے۔ اس سے مراد
کوئی اور شخص ہوتا ہے
کسی شخص نے اعتراض کیا کہ قرآن شریف میں
حضرت مسیح کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے
وما قتلوه وما صلبوه۔ نہ قتل کیا اور نہ صلیب
دیا۔ اس میں قتل کا ذکر پہلے ہے۔ اور صلیب
پیچھے۔ حالانکہ پہلے کسی کو صلیب پر چڑھایا جاتا
ہے۔ اور بعد میں صلیب کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ قتل
ہو جائے۔ برخلاف اس کے قرآن شریف میں

قتل کا ذکر پہلے ہے۔ اور صلیب کا پیچھے ہے
فرمایا۔ اول تو یہود کا اعتراض جو قرآن شریف میں
درج ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ انا قتلنا المسیح۔ یعنی ہم نے مسیح
کو قتل کیا۔ چونکہ انہوں نے قتل کا لفظ بولا تھا۔ اس
واسطے اللہ تعالیٰ نے پہلے لفظ قتل کی ہی نفی کی دوم
یہ کہ یہود میں دو روایتیں تھیں۔ ایک یہ کہ ہم نے
یسوع کو تلوار سے قتل کر دیا ہے۔ اور دوسری یہ ہے
کہ اس کو صلیب پر مارا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ہر
دو کی جہاد اذنی کی تیسری بات یہ ہے کہ یہودیوں
کی بعض پرانی کتب میں یہ بھی لکھا ہے۔ کہ یسوع کو
پہلے سنگسار کیا گیا تھا۔ اور جب وہ مر گیا تو بعد میں
اس کو کاٹھ پر لٹکایا گیا۔ یعنی پہلے قتل ہوا اور پھر
صلیب۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کی نفی کر دی
اور فرمایا کہ یہود جو بڑھے ہیں۔ نہ حضرت مسیح ان کے
ہاتھوں قتل ہوئے اور نہ صلیب کے ذریعہ سے مارے
گئے۔

فرمایا۔ خدا تعالیٰ کے صفات کا جو کامل اکمل نقشہ
اسلام نے پیش کیا ہے۔ وہ اسلام کی صداقت پر
ایک بڑی بھاری دلیل ہے۔ باقی تمام مذاہب اس
معاملہ میں ناقص ہیں کہ وہ خدائی صفات کا سروپا
پوری طرح بیان کر سکیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ باقی
تمام مذاہب خدا تعالیٰ کی کمال طاقتوں کے صفات
سے منکر ہیں۔ مثلاً آریہ کہتے ہیں کہ وہ کلام نہیں کرتا
چپے۔ جیسا یون کا بھی یہی مذہب ہے۔ اور وہ کہتے
ہیں کہ وہ کسی کو نجات دینے کی طاقت نہیں رکھتا
اس کی مثال ایسی ہے کہ کوئی کسی شخص کی توفیق
کرے۔ اور کہے۔ کہ وہ ایسا خوبصورت ہے اور ایسا
طاقت ور ہے۔ مگر یہ ہے۔ سن نہیں سکتا اور گوشت
ہے۔ کچھ بوقرائی نہیں۔ چرچا ہے۔ ہم کو نجات دینا نہیں
چاہتا۔ بشت میں بھیجتا ہے۔ تو بھی ایک گناہ باقی
رہ جاتا ہے۔ جس سے چہرہ سناٹ چھوٹے۔ سوز

کی جون میں ڈالتا ہے۔ ان دونوں میں یہ برکت
نہیں کہ انسان پاکیزگی حاصل کر کے خدا سے اتنا موجود
کی آواز کوئی سن سکے۔ اسی واسطے یہ لوگ غفلت کی
تاریکی میں پڑے ہوئے ہیں۔ فرمایا۔ جو لوگ خدا کی راہ
میں مجاہدہ کرتے ہیں سچی توبہ کے ساتھ اس کے آگے جھکا جائے
ہیں انکو خدا ملتا ہے مگر جو لوگ اس کے بتلائے ہوئے راہ پر نہیں
چلتے اور اس میں محنت نہیں کرتے ان کی واسطے شکل ہو کہ وہ
اس بات کو پاسکیں ایسے لوگوں کی مثال اس طرح ہے کہ ایک باب نے
اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ فلان مقام میں ایک خزانہ دفن ہے
اور وہ زمین کے اندر اتنے باغی گرائی پر ہے جب تک اسکو کوئی

خدا تعالیٰ کو ملنا

خدا تعالیٰ کی تلاش ہے۔ ان کی بوسیدہ اور رزی متاع کو کون لیگا چاہیے کہ اس جماعت میں سے چند آدمی اس کام کے واسطے تیار کئے جائیں جو لیاقت اور جرات والے ہوں اور تقریر کرنا مہارت رکھتے ہوں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت مولوی حکیم نور الدین صاحب

درس قرآن

سے نو ش

جبکہ اخبار بدین میں درس قرآن شریف میں نے لکھنا شروع کیا ہے۔ تب سے اس کا یہ طریق رہا ہے کہ کسی ایک رکوع کو لے کر پہلے آیت پھر ترجمہ اور پھر اس کی تفسیر لکھی جاتی ہے۔ اسی طرح کبھی آدھا رکوع بلکہ اس سے بھی کم اور کبھی بیشتر رکوع ہند میں ایک بار لکھا جاتا ہے۔ اس طرح سے سال بھر میں کوئی تین سو بار اخبار میں لکھے جاسکتے ہیں۔ اور بہت تھوڑا حصہ قرآن شریف کا اخبار میں آسکتا ہے۔ حالانکہ ہر روز مولوی صاحب موصوف بہت سے عجیب نکات اور لطائف بیان فرماتے ہیں۔ جو مومنوں کے واسطے ازاد ایمان اور بداندیشی کے واسطے موجب رو سیاہی ہوتے ہیں۔ اس واسطے میں نے ارادہ کیا ہے کہ آئندہ ہر ایک رکوع میں سے صرف ان آیات کا ترجمہ اور تفسیر لکھا جائے۔ جو عام تراجم قرآن شریف میں بیان نہ ہوا ہو۔ کیونکہ ہر ایک مسلمان اپنی جگہ کوئی نہ کوئی ترجمہ قرآن شریف اپنی روزانہ منزل میں لکھا ہی کرتا ہے۔ میرے نزدیک موجودہ تراجم میں سے لفظی ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ سب سے عمدہ ہے۔ اس سے ہر ایک لفظ کے معنی جدا جدا معلوم ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک اردو خوان خود عبارت بنا سکتا ہے۔ اور مطلب سمجھ سکتا ہے۔ غرض میرے خیال میں اس طرح قرآن شریف کا زیادہ حصہ ہر ہفتہ میں احباب کو پہنچ سکتا ہے کہ وہ معانی اور تفسیر اور جوابات اعتراضات وغیرہ دیکھ اخبار کئے جائیں۔ جو کہ ایک معمولی ترجمہ قرآن شریف میں شائقین کو نہیں مل سکتے۔ امید ہے کہ احباب اس بارہ میں اپنی رائے کے مطلع فرمادیں گے آج کے اخبار میں اسی مذکورہ بالا طریق کے مطابق میں سورہ لقمان کو شروع کرتا ہوں۔ دلائل فی اللہ باللہ العلیٰ العظیم

سورہ لقمان

یہ سورہ قرآن شریف کی پہلی سورہ بقرہ کے ساتھ

مضامین میں بہت ہی مختصر اور مفید ہے۔ اور الفاظ اکثر ان دونوں سورتوں کے ایک ہی ہیں تاہم مقابلاً کر کے دیکھیں اور لطف اٹھائیں کتاب الحکیمہ حق و حکمت سے بھری ہوئی کتاب محسنین۔ احسان کرنے والے۔ احسان کے معنی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے ہیں۔ کہ تو خدا کی ایسی عبادت کر کہ گویا تو اس کو دیکھتا۔ یا کم از کم وہ تجھے دیکھتا ہے اولیٰک علیٰ وحدی۔ وہ لوگ ہدایت کے گھوڑے پر سوار ہیں

مفلحون۔ مقفّر۔ منصور۔ اور کامیاب۔ جس کام میں توجہ کرتے ہیں۔ اسی میں خدا کی مدد کرتا ہے لہذا اللہ دیت۔ ایسی بات جو انسان کو خدا سے غافل کر دے۔ ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک کافر بن حارث نام تھا۔ جو لوگوں کو کہتا کہ تم قرآن سننے کیا جاتے ہو۔ آدمین تم کو رسم واسفند پار کے قصے سناتے۔ جو بڑے بڑے اور بہت عجیب ہیں اس زمانہ کے اکثر ناول نویس اور قصہ خوان اسی تفریح حارث کے روحانی شاگرد ہیں۔ جو بے ہودہ قصوں میں لوگوں کو مصروف کر کے حکمت کی سنجیدہ باتوں سے دور ڈالتے ہیں۔ (انگریزی میں اسی واسطے ناول پڑھنے کو Glorious Reading) لایٹ ریڈنگ کہتے ہیں۔ یعنی ہلکا مطالعہ جس میں کوئی سنجیدہ اور مفید بات نہیں۔ جس سے طبیعت اور دماغ پر کسی طرح کا زور پڑے۔ میں نے ایک دفعہ ایک معزز دوست سے پوچھا کہ آپ نے کبھی کوئی ناول پڑھا ہے۔ اس نے جواب دیا کہ یہ کسی وقت کی ناول خوانی کا نتیجہ ہے۔ کہ میں اب تک کوئی پر مضمون کتاب لگتا نہیں پڑھ سکتا۔ ایڈیٹر

آن تمہیں بکھر۔ تمہید۔ چکر کو کہتے ہیں۔ پس اس کے معنی ہوئے۔ گدڑ میں پرہار بھی گردش روزانہ اور سالیا میں تمہارے ساتھ چکر کھاتے ہیں

(۲) مہینہ۔ غذا کو کہتے ہیں جس صورت میں یہ معنی ہوئے ہیں کہ زمین پر پہاڑی علاقے اس واسطے بنائے کہ تم کو غذا پہنچائیں۔ چنانچہ دریا بھی پہاڑوں سے ہی نکلتے ہیں اور پہاڑوں پر اکثر درخت اور میوے ہوتے ہیں۔ اور کٹوں کا پانی بھی انہیں کی فروعات میں

(۳) مہینہ۔ پس ڈالنے کو کہتے ہیں جس ہندی لفظ مہینہ نکلا ہے۔ اس صورت میں یہ معنی ہوئے کہ زمین

پر پہاڑ اس واسطے کہ زمین کو سب زمین پر فوٹوں سے بھر جائے۔ اور زمینیں انہی کا انکار کیا جائے۔ تو پہاڑ اپنی آتش نشانی اور زلزلے کے ساتھ بعض باغیوں کو پس لینے جیسا کہ ہمیشہ ہوتا رہا ہے۔ تاکہ زمین کو عورت ہو۔ اس واسطے یہودی کی منصوصیت کو فرمایا۔ کہ لا الہ الا اللہ یذبحا و خلفہا و موعظہ لمتقین۔

بل الظالمون۔ ظالم کے معنی ہیں مشرک۔ الحکمة۔ یہ لفظ ان الفاظ میں سے ہے جن کے معانی عام استعمال میں مشک نہیں لگتے۔ آجکل کے محاورہ میں حکمت طبابت کو کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ تم ہی لقمان کو حکمت دی اور اس حکمت کا ابتداء یہ ہے۔ کہ ان اشکر للہ اللہ کا شکر گزار ہو۔

حضرت لقمان کی نصیحت بیٹے کے لئے جس کے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں درج فرمایا ہے۔ تاکہ لوگ اس کی عمل کریں اس میں دس احکام ہیں (۱) شرک سے بچنا (۲) والدین سے حسن سلوک کرو (۳) حکم شرک کے ان سے حکم مانو (۴) علم الہی پر ایمان رکھو کہ وہ تمہاری ہر ایک حرکت واقف ہے (۵) غار قائم رکھو (۶) بھلی بات کا حکم (۷) بری باتوں سے منع کئے رہو (۸) لوگوں کیساتھ تکبر سے پیش نہ آؤ (۹) زمین پر اگر گرنے چلو (۱۰) ہر ایک معاملہ میں میانہ روی اختیار کرو (۱۱) اپنی آواز کو دھماکہ نہ دو (۱۲) دوسرے احکام والدین کے ساتھ سلوک کرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی تاکید ہے اور شرک سے اجتناب کے بعد سب سے زیادہ ضروری حکم ہی اس واسطے اللہ تعالیٰ نے اس وصیت نامہ میں اس حکم کو خاص اپنی طرف منسوب کیا ہے اور اس کے دلائل بیان کئے اور دوسرے احکام کی نسبت اس کی زیادہ تفصیل کی ہے

چونکہ یہ وصیت نامہ حضرت لقمان کا صرف اپنے بیٹے کے لئے تھا۔ اور بیٹا ہی اس وقت مخاطب تھا۔ اس واسطے ممکن ہے کہ حضرت لقمان نے ان حقوق کا ذکر جو پڑیا ہو جو خود انہیں کیمتعلق تھے۔ اور پسند نہ کیا ہو کہ اپنے بیٹے کو یہ کہیں کہ تو میری ایسی اطاعت کر اور ایسی خدمت کر لیکن اللہ تعالیٰ نے جب یہ وصیت نامہ دنیا کی ہدایت کیواسطے اپنی پاک کتاب میں درج فرمائی تو یہ ضروری حکم بھی اس کے اندر درج فرمایا

ان الشریک لظلم عظیم۔ تحقیق شرک بڑا ظلم ہے کسی ادنیٰ کو اعلیٰ خطاب دینا یا اعلیٰ کو ادنیٰ خطاب دینا پیادے کو بادشاہ کہنا اور بادشاہ کو پیادہ کہنا ایک ظلم ہے باوجودیکہ پیادہ اور بادشاہ ہر دو انسان ہیں اور ایک جیسا جسم رکھتے ہیں۔ اور ممکن ہے کہ کبھی بادشاہ پیادہ بن جائے یا پیادہ بادشاہ بن جائے۔ چھ گھنٹہ ظلم ہو گا کہ پھر صورت خاصہ اشجار حیوان یا انسان کو مسبود بنا یا جائے حالانکہ

ان میں اتنا بٹا فرق ہے کہ کوئی نسبت ان کے درمیان ممکن نہیں ہے

ایک ہندو نے ایک دفعہ شرک کی تردید میں ایک حکمت کا کلمہ بولا۔ اس نے کہا کہ چوہا اور میرا باپ دونوں انسان ہیں۔ اور ہر دو یکساں انکسین ہاگ۔ منہ۔ وغیرہ اعضاء رکھتے ہیں۔ اور سست سی باتوں میں ایک دوسرے کی مانند ہیں۔ لیکن پھر بھی اگر کوئی مجھے کہے کہ تیرا باپ چوہا ہے۔ تو مجھے اس قدر بخ اور دکھ ہوتا ہے۔ جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔ جب ہمارا یہ حال ہے۔ تو کسی پتھر کی مورت یا عاجز انسان کو معبود کنا یا معبود بنانا کیسا سخت جرم اور بے باکی

یسوعی معجزات کا راز۔ جہاں تک نابھیل اربعہ کے پیش سے معلوم ہوتا ہے۔ یسوع کے معجزات کا سارا دعاسی پر ہے کہ کوئی بیمار آپ کی توجہ سے اچھا ہو گیا۔ اور بس۔ لہذا اس وقت کے تالاب شفا جو آج کل کے چشمائے صحت کی طرح جن کی ٹرپ میں بڑی کثرت ہے۔ لوگوں کے انبوہ سے اس قدر پرستہ ہیں۔ اور یسوع کا ان تالابوں پر جانا۔ اور ان کے پانی اور شفا کا استعمال کرنا ثابت ہے۔ جس سے یسوع کے معجزات کا معاملہ بہت ہی شک و شبہ میں پڑ جاتا ہے۔ تاہم اس امر سے انکار نہیں ہو سکتا کہ توجہ کے ذریعہ سے سلب امراض کا مادہ کم و بیش ہر انسان میں ہوتا ہے۔ اور یہ طاقت بعض لوگوں میں قدر تا بہت ہوتی ہے۔ اور بعض خاص ریاضت اور محنت کے ساتھ اس میں اس قدر کمال پیدا کرتے ہیں۔ کہ ان کی شفا دہی کا عمل عوام کے واسطے اور بالخصوص اس علم سے نادانوں کے واسطے ایک معجزہ نمائی اور خارق عادت کا رنگ پیدا کر دیتا ہے۔ آج کل یورپ امریکہ میں اس علم کی طرف بہت توجہ ہو رہی ہے اور مختلف طرز و طریق عمل کی رو سے ان کے مختلف نام ہیں۔ مثلاً مسمریزم۔ صپ نوٹزم۔ سپریمو لزم وغیرہ وغیرہ۔ مگر انجام اور مال ان سب کا ایک ہی ہے۔ اور سب کے سب عموماً مٹی رنگ میں غلبہ امراض پر ہی استعمال کئے جاتے ہیں۔ جیسا کہ دوسری طاقتیں بعض لوگوں میں خصوصیت کے ساتھ زیادہ ہوتی ہیں۔ مثلاً توت حافظہ۔ قوت باصرہ۔ قوت باطن وغیرہ ایسا ہی یہ قوت بھی بعض لوگوں میں خصوصیت کے ساتھ دوسروں سے بڑھ کر ہوتی ہے۔ گو بوجہ نادانیت کے اس کا علم دوسروں کو بلکہ بعض دفعہ خود صاحب طاقت کو بھی نہیں

ہوتا۔ کچھ عرصہ ہوا۔ کہ انگلینڈ میں ایک شخص ایسا نمودار ہوا تھا۔ جو صرف ہاتھ رکھنے سے بیماری کو دو کر دیتا تھا۔ اس کے ساتھ میری خط و کتابت ہوئی تھی وہ تمام پادریوں کو اور موجودہ عیسویت کو ایک جھوٹا مذہب قرار دیتا ہے۔ اور اس نے مجھے لکھا تھا کہ میں جب بیمار کو توجہ سے اچھا کرتا ہوں تو کچھ ضعف محسوس کرتا ہوں۔ لیکن ایک لمبا سانس لینے سے وہ ضعف فوراً دور ہو جاتا ہے

حالی میں ویسا ہی ایک اور شخص جس کا نام مسٹر کیرول ہے۔ آج کل جنوبی اور مشرقی ہندوستان میں اس عمل کو کارہ ہے۔ اس کا بیان ہے کہ میں نے بنگلہ دیش میں چودہ ہزار بیماروں کا علاج کیا ہے۔ مسٹر کیرول کتا ہے کہ نہ میں وادی کا استعمال کرتا ہوں اور نہ مسمریزم جانتا ہوں۔ صرف بیمار پر ہاتھ پھرنا یا ہاتھ مارنا کافی ہے۔ دس ماہ سے مجھے معلوم ہوا ہے کہ مجھ میں یہ طاقت ہے۔ قبل ازیں میں اس سے بالکل بے خبر تھا۔ مسٹر کیرول علاج کے وقت اخباروں کے نامہ نگاروں اور ہسپتالوں کو ڈاکٹروں کو بھی بلا کر تا ہے۔ تاکہ وہ بحیث خود اس کے عجائبات کا مشاہدہ کریں

مسٹر کیرول کا واقعہ کوئی نیا نہیں اور نہ اس قسم کے آدمیوں کا ہونا۔ یورپ امریکہ کے ساتھ خاص ہو بلکہ قدیم سے ہندو جو گیون میں اور پھر مسلمانوں کے فقیروں اور صوفیوں میں کثرت سے اس قسم کے آدمی مل سکتے ہیں۔ جو کسی نہ کسی رنگ کی توجہ کے علم اور عمل کے ساتھ بیماریوں کو دور کر کے ایسے عجوبے دکھلاتے رہے ہیں۔ ہاں یورپ میں ایسے آدمیوں کا پیدا ہونا اس وجہ سے خوشی کا مقام ہے کہ جو لوگ یورپ کی ہر بات کے شیدا اور مقلد ہیں۔ اور جو دیسی بھائی یورپ میں مشنریوں کے رعب کے نیچے آکر عیسائی صاحب گملائے کے شوق کو پورا کرتے ہیں۔ وہ بھی اس بات کو بھان جائیں گے۔ کہ اگر یہ انجیل نویس صحیح تواریخ نویس ہونے کا رتبہ پا بھی سکتے۔ جو ان کے لئے ممکن نہیں تو بھی یسوعی معجزات ایک معمولی عامل توجہ کے کارناموں سے بھی کچھ کم وقعت کے قابل ہیں

ہندی سودانی۔ اخبار گزارد مرتضوی رقمطراز ہے کہ شیخ سنوسی (ہندی سودانی) ایک ایسی مخفی اور محفوظ غار میں رہتا ہے۔ جہاں کوئی حالات دریافت کرنے والا پہنچ نہیں آ سکتا۔ اگر کوئی شخص وہاں جائے۔ تو قتل کیا

جاتا یا زنجیر قہر میں گاڑ دیا جاتا ہے۔ ایک شخص وہاں پہنچا ہے۔ جو محض سوئے لنگٹے کے ساتھ وہاں گیا۔ وہ کہتا ہے کہ محمدی مخفی کی رہائش کی غار شہر کو فیو کے قریب ہے۔ اس غار کا طول ۵۰ گز اور عرض ۲۰ گز ہے۔ اس کے آگے ایک بڑا مربع صحن ہے جس میں وہ لوگ ٹھہرتے ہیں۔ جو محمدی کو دوسرے شے کو آتے ہیں۔ یا تیار ذخیرہ۔ اس غار کے قریب ایک چار دیواری ہے۔ جس میں محمدی مذکورہ نمائندہ پڑھاتا ہے۔ سید محمدی کا نام بد بھی لپکا جاتا ہے کیونکہ وہ نہایت خوش اور خوبصورت آدمی ہے اس کی پیدائش ۱۸۴۲ء میں ہوئی ہے۔ قد لمبا۔ آنکھوں کی تیلیاں کالی۔ اور باقی حصہ بہت سفید ہے۔ اس کے تابعدار کئی ملین عرب ہیں۔ جو اس کی نہایت تعظیم کرتے ہیں۔ تمام افریقیہ ممالک کے لوگ اس کی زیارت کو آتے ہیں۔ جہاں کو تین دن لنگر سے کھانا دیا جاتا ہے پھر اگر ٹھہرے۔ تو اپنا کھانا کھاتے۔ سید محمدی کے منہ والا شخص کہتا ہے کہ وہ تین روزہ محمدی کا جہان رہا پہلے روز اس کو چاندل گوشت ملا۔ دوسرے دن ترکاری۔ تیسرے روز کھجور۔ پھر رخصت ہو کر چلا آیا۔ فقط۔

واضح ہو کہ اس قسم کے من گھڑت ہندی اسلام کو سوئے بد نام کرنے کے اور کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتے خدا تعالیٰ حکیم و علیم ہے۔ اور ہر زمانہ میں اس کے فرستادہ امام اور مصلحان زمانہ کی ضرورت کیمطابق اور حالات کے مطابق اصلاح کا طریق اختیار کرتے ہیں۔ اس زمانہ کا بڑا فتنہ یہ ہے کہ مذہب اسلام کے برخلاف کتابین شائع ہوتی ہیں۔ اور مخلوق الہی کو ٹیپچر کے ذریعہ سے گمراہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے پس اس زمانہ میں محمدی کا کام بھی یہی ہے کہ وہ دلائل قاطعہ اور حج نہرہ کے ساتھ مخالفین کو رو کرے اور تمام دنیا پر اسلام کی خوبیاں کہانے کے واسطے کتب اور رسائل اور اشتہارات شائع کرے۔ غار میں چھپ رہے والا محمدی اور تلوار کے ساتھ لڑائیاں کرنے والا محمدی اس وقت اسلام کو بجائے فائدہ کے سراسر نقصان پہنچائے گا۔ کیونکہ وہ منشا الہی کے برخلاف کھڑا ہوا ہے۔ اس کا نتیجہ سوئے رموائی اور ناکامی کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ اسلامی اخبارات کے واسطے مناسب نہیں۔ کہ ایسے آدمی کا اپنے پرچوں میں ذکر بھی کریں۔

ضرورت مسیح پر شہادت نامہ

اخبار وطن میں ایک نامہ نگار بمبئی سے رقمطراز ہے
 ”ہم مسلمانوں کی جس طرح دنیوی حالت اظہار میں شمس
 ہے۔ اسی طرح اخلاقی کیفیت میں ناگفتہ بہ ہے۔“
 ایک یہودی عالم کی شہادت۔ احباب اس
 امر سے آگاہ ہیں کہ یہودی علماء نے اپنے مذہب اور
 قوم کے دینی و دنیوی معاملات کے متعلق ایک ضخیم
 کتاب ۱۲ جلدیں چھاپنے کا ارادہ کیا ہے۔ جس کی تصنیف
 کے واسطے امریکہ میں یہودی علماء کی ایک بڑی مجلس
 منعقد کی گئی ہے۔ اس کتاب کی نو جلدیں چھپ کر
 ہمارے پاس آچکی ہیں۔ قیمت فی جلد ۵۰ روپے
 تین جلد باقی ہیں (جن کے واسطے چندہ کی ضرورت
 ہے۔ کیونکہ پچھلا چندہ جو اس کتاب کے خریدنے کے
 واسطے کیا گیا تھا وہ خرچ ہو چکا ہے) اگلے دن کسی ضرورت
 کے واسطے میں اس کتاب میں لفظ یسوع کے مضمون
 کو پڑھ رہا تھا۔ کہ اس میں شہادت زمانہ کے متعلق
 ایک عجیب فقرہ لکھا ہوا مجھے ملا۔ جس کا بیان کرنا
 فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ فاضل مصنف حضرت
 عیسیٰ کے مقدمہ کا اور رومی حاکم کے سامنے پیش
 ہونے کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ

یسوع مسیح کارومی حاکم ملاطوس کی
 عدالت میں پیش ہونا ایسا ہی تھا۔
 جیسا کہ کل ہندوستان میں کوئی
 شخص جہادی ہوئے کا دعویٰ کرے
 اور وہ کسی انگریزی عدالت میں
 پیش ہو

کچھ عرصہ پہلے کہ اخبار پابونیر میں ایک مضمون
 کسی انگریز نے لکھا تھا۔ جس میں اس انگریز نے یہ ثابت
 کیا تھا کہ برٹش حکومت ہند پر بعینہ ایسی ہے۔ جیسے کہ
 رومیوں کی حکومت مسیح ناصری کے زمانہ میں ملک
 شام پر تھی۔ انگریزی قانون بھی رومی قانون سے نکلا
 ہے۔ اور انگریزوں کا مسلمانوں پر حکومت کا طریق
 بھی یہی ہے۔ جو رومیوں کا یہودیوں پر طریق حکومت
 تھا۔ فرق صرف اتنا ہے کہ رومی حکومت نے
 یہودیوں کو غلطی سے زیادہ اختیارات دے رکھے ہوئے
 تھے۔ جس کی وجہ سے وہ شریر لوگ مسیح کو صلیب دلائے
 پر قادر ہو سکے۔ مگر انگریزوں نے بڑی دانائی سے مسلمانوں

کو صرف دیوانی معاملات میں اختیار دیا ہے
 کہ گروہ چاہیں۔ تو اپنے خود پر اپنے مقدمات کا
 فیصلہ کر لیں

ریویو

Digitized by Khilafat Library

طاعون و مہیضہ۔ اودے پودوئی اسکول کے
 میڈیٹر رائے صاحب ہندو لال جی صاحب
 نے دو مختصر رسالے تصنیف کئے ہیں جن میں طاعون
 اور مہیضہ کے ایام میں خوراک لباس۔ مکان وغیرہ
 کے متعلق مناسب احتیاط اور علاج کے متعلق چند
 مفید باتیں ذکر کی گئی ہیں۔ کچھ قیمت نہیں رکھی
 گئی۔ ماسٹر صاحب نے ہر دور سائل مفت تقسیم
 کئے ہیں۔ خدا ماسٹر صاحب کو جزائے خیر دے

استجلاء البصر من شرح نخبۃ الفکر
 اصول احادیث نبوی کی مشہور کتاب نرہتہ النظر
 فی توضیح نخبۃ الفکر مصنفہ ابن حجر العسقلانی علیہ الرحمۃ
 کا اردو ترجمہ بمعہ شرح مولوی ابو محمد عبد العزیز صاحب
 عثمانی ہزاروی نے تالیف کیا ہے۔ جس کو خباب
 محمد علی صاحب ٹیلر ماسٹر ساکن گڑھی شاہو لاہور
 نے چھپوا کر شائع کیا ہے۔ اس کتاب کے لکھنے
 میں مولف صاحب نے بہت محنت کی ہے
 اور اُمید ہے کہ ایسی مفید اور ضروری کتاب
 کا اردو ترجمہ ہند کے مسلمانوں کے واسطے برکت
 کا موجب ہوگا

ریویو آف ریلیجنس۔ ماہ اگست۔ اس ماہ
 کے ریویو میں فاضل ایڈیٹر نے مسئلہ غلامی پر ایک
 نہایت ہی پر حکمت بحث کی ہے۔ یورپ
 کے مقلد جن اسلامی مسائل پر اعتراض کیا کرتے
 ہیں۔ ان میں سے ایک یہ مسئلہ بھی ہے جس کو
 ریویو میں ایسی عمدگی سے بیان کیا گیا ہے کہ یورپ
 کے ہر ایک عالم کے ہاتھ میں اس رسالہ کی ایک
 ایک کاپی دیدینا اس مسئلہ میں اسلامی حقانیت
 کے متعلق ان کی دھندلی آنکھوں پر ایک دور
 بین اور حق نما عینک کا لگا دینا ہوگا۔ ہر ایک
 شخص کا جو اسلام کے ساتھ چمچہ غبت رکھتا ہے
 یہ فرض ہے کہ اس مبارک رسالہ کی مدد کے لئے
 آئے۔ اور اس کی کاپیاں کثرت سے یورپ امریکہ
 کو اپنے خرچ سے بھجوائے۔ کیونکہ اسلامی حمایت
 کے واسطے ان ممالک میں اشاعت کے لئے

ضروری اطلاع

رسالہ نور الدین جس میں فاضل مصنف نے بعد نظر
 ثانی کسی قدر اضافہ کیا ہے۔ خوش خط۔ عمدہ کاغذ پر چھپ
 کر تیار ہے۔ قیمت علاوہ محمولہ ایک روپے۔
 درخواستیں اس پتہ پر ہوں
 سیٹھ عبدالواحد ہدایت اندر چنٹ لکیشن ایجنٹ
 کٹرہ جمیل سنگھ امرت سر

سیدرز

- یکم اگست ۱۹۰۵ء۔ محمد عجب خان صاحب تحصیلدار ٹوپی
 ۵۔ محمد اکبر صاحب اتہ زید کا
 ۱۰۔ خیر الدین صاحب مالیر کوٹلہ
 ۱۱۔ میان محمد الدین صاحب قادیان
 ۱۲۔ مرزا غلام حیدر بیگ صاحب بی
 ۱۳۔ احمد جان صاحب خیاط پشاور
 ۱۴۔ بابو نبی بخش صاحب کوٹلیہ
 ۱۵۔ مولوی سکندر علی صاحب رقیان
 ۱۶۔ محمد عبدالرحمان صاحب میرٹھ
 ۱۷۔ محمد سعید صاحب ہوشنگ آباد
 ۱۸۔ بابو اصغر علی صاحب بھاگت
 ۲۰۔ غلام علی صاحب وڈالہ شاہوان

سلطان روم نے امراء عرب کو جو فرمان اپنے
 فوجی افسروں کے ہاتھ بھیجا ہے۔ اس کا خلاصہ ترجمہ
 یہ ہے
 الحمد للہ والصلوة والسلام علی رسولہ خاتم النبیین
 آما بعد۔ امیر المؤمنین خلیفۃ المسلمین ایک بڑی فوج
 تمہاری طرف بھیجی ہے۔ اگر تم صلح اور امن چاہتے ہو
 تو تم قرآن شریف کے احکام پر چلو۔ پیچھے نہ کہ معاف
 ہوں گے۔ آئندہ کے واسطے توبہ کرو۔ سلطان کے تحائف
 لو۔ اور اپنی زندگی امن میں گزارو۔ اگر پسند کرو تم اپنا ایک
 معتبر بھیجو۔ جو اصلاح ملک کے متعلق ہمارے ساتھ
 گفتگو کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم بخیر و نیکو علی رسولہ الکریم

تحقیق الاولیاء تبلیغ الاسلام ڈاک ولایت

اسلامی اخبار - لنڈن سے ایک نیا اسلامی انگریزی رسالہ نکلتا شروع ہوا ہے جس کا نام ہے *Light of the World* یعنی نور دنیا۔ یہ رسالہ عمدہ کاغذ پر خوبصورت چھاپا ہوا قریباً ۱۰ صفحے کا ہوتا ہے۔ اور اس کے دو نمبر ہمارے پاس پہنچ چکے ہیں۔ اس میں اسلامی مضامین ترجمہ آیات قرآن اور احادیث کے علاوہ یورپ امریکہ میں اسلامی واقعات اور نو مسلموں کی خبریں درج ہوتی ہیں۔ جو بہت دل چسپی کا موجب ہیں قیمت صرف ۳ سالانہ ہے۔ اور ملنے کا پتہ یہ ہے
A. Suhrwardy Esq.
2 Fenchurch Avenue
London E.C

امریکہ کے شہر سن ڈیگو میں ایک انگریز بنام بنجامن جڈکن مشرف اسلام ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمادے۔ آمین
سرٹماس الیڈر صاحب نے جو ایک متحول مالک جہاز ہیں۔ امریکہ کے شہر ایڈی لیڈ میں اپنے خرچ سے ایک خوبصورت مسجد تعمیر کرائی ہے۔ خدا ان کو جزائے خیر دے۔ اور جس طرح انہوں نے واحد خدا کی عبادت کے لئے زمین پر گھر بنایا ہے۔ ایسا ہی خدا ان کے دل میں اپنی وحدانیت اور سچے دین اسلام کا گہر بنائے۔ آمین
امریکہ کے شہر شکاگو میں ایک شاندار مسجد کی تعمیر کی تجویز کی گئی ہے۔ چھ ہزار سے زائد روپیہ جمع ہو چکا ہے۔ شکر ہے۔ کہ جہاں رات دن تبلیغ کا بت پوجا جاتا ہے۔ وہاں خدا تعالیٰ کی عبادت کی واسطے بھی ایک گہر بننے لگا ہے۔ جو کہ بے شمار ناکارہ تھروں کے درمیان ایک بیش قیمت جوہر کی طرح چمکیگی۔
ڈاکٹر مکمل صاحب سائنس ریاست اوہائیو ملک امریکہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ اس پر پوری لوگ ان کی بہت مخالفت کر رہے ہیں۔ اور لوگوں کو ان کے برخلاف اشتعال دے کر ان کے روزگار میں اور سرکاری ملاز میں فرق ڈالنے کے واسطے ہیں۔
افسوس ہے کہ اسلام کے معاملہ میں ان لوگوں کو

مذہبی آزادی کا سبق بالکل بھول جاتا ہے اور وہی عادتیں عود کر آتی ہیں۔ جو پیشہ سے عیسائیوں کے درمیان غیر مذہب کو دکھانے کی پالی جاتی ہیں
جرمن کے نو مسلم محمد عادل شمس صاحب نے اسلام کی تائید میں ایک ضخیم کتاب پانچ جلدیں تحریر کی ہیں۔ عنقریب اس کتاب کا ترجمہ دوسری زبانوں میں بھی کیا جائے گا۔ تجویز کی گئی ہے کہ یہ کتاب میان بھی منکوائی جاوے۔ دما تو فیہی اکب اللہ العلیٰ العظیم
عیسائی ممالک میں ایت وار کے دن خاص مذہبی تعلیم کا مدرسہ لگا کر تاکہ ایسے ایک مدرسہ کے ایک سپرنٹنڈنٹ صاحب اس جرم میں گرفتار ہوئے۔ کہ وہ جلتی بقیان بچوں کی انگلیوں پر لگائے کی سزا دیا کرتے تھے۔ اور ایسے ہی عیسوی دینی مدرسہ کے ایک اور سپرنٹنڈنٹ صاحب اس جرم میں باخوذ ہوئے ہیں۔ کہ انہوں نے بعض لڑکیوں کے ساتھ جوان کے مدرسہ میں تعلیم پانے آتی تھیں۔ نا قابل ذکر فعل کا ارتکاب کیا۔ اس کا نام ایڈورڈ نائی ڈنجر ہے۔
انڈیانا میں پوری شلٹن صاحب گھاسے موقوف کئے گئے۔ جرم یہ ہے کہ کسی مدرسہ میں سات سو روپیہ کا پتہ نہیں لگتا۔ اور بعض دور نگوشتان پوری صاحب سے واقع ہوئی ہیں۔ اور ہمسائیوں کے ساتھ آپ سخت بر سلوکی۔ بلکہ مار پیٹ کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ وغیرہ
لاکر اس کے پوری ہونڈ صاحب ایک سالہ لڑکی کے ساتھ موندہ کالا کرنے کے جرم میں گرفتار ہیں۔ چار ہزار روپیہ کی ضمانت پر مقدمہ چل رہا ہے پادریوں کے متعلق اس قسم کی خبریں سن کر چین افسوس ہوتا ہے۔ کہ ان بے چاروں نے سب کچھ چھوڑ کر کفار کے کاغذ شروع کیا اور وہ کفارہ نہ ان کے اخلاق کو درست کر سکا اور نہ ان کو گناہ کی سزا میں بھگتنے سے بچا سکا۔ تعجب ہے کہ یہ کفارہ آخر کس مرض کی دوا ہے۔ جو نہ دین میں کام آتا ہے اور نہ دنیا میں۔
ولایت کا ایک اخبار لائٹ نام لکھتا ہے کہ یسوع کے آسمان پر چڑھ جانے کا قصہ ہم کو کوئی کسی قسم کا فائدہ نہیں دے سکتا۔ بلکہ یہ ایک ہیو وہ خیال ہے کہ اس جسم کے ساتھ کوئی آسمان پر گیا ہو۔ سمجھ دار لوگ اس عقیدہ کو ترک کرتے جاتے ہیں

گریٹ نارورن ریلیس کے ملازم سنوری صاحب ایک ایک اپنے کام سے اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ مجھے یسوع مل گیا ہے۔ یاروں نے پکڑ کر پافل خانہ بھیجا ولایت کا اخبار لکھتا ہے کہ اگر خود انجیلی یسوع اس زمانہ میں ہوتا۔ تو اس کے ساتھ بھی یہی سلوک کیا جاتا۔ افسوس ہے کہ ولایت کے اخبار یسوع کے حق میں بہت گستاخانہ لکھتا رہتے ہیں
ولایت کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ بائبل اور شدیدہ مقابلہ کیا جائے۔ تو بہت باتوں میں شکسیر کی کتاب بائبل سے بڑھ کر ہے
ڈوولی۔ امریکہ کے ڈوولی جو بڑے غیر متعصب احباب بنوئی تھیں ہیں۔ پہلے تو وہ الیاس کہلاتا تھا۔ اور اب اپنے آپ کو مسیح کا پلار سول کہتا ہے۔ دو چار سالوں میں یہ تغیر ہوا ہے۔ کہ ان الیاس یعنی مسیح کا پیش خیمہ اور کمان مسیح کا رسول۔ ایک دوست نے خوب کہا کہ کچھ عرصہ میں ممکن ہے کہ وہ خود مسیح بن جاوے۔ اس کا ہفتہ وار اخبار اب چار سے پاس آنا شروع ہو گیا ہے اور دوپے آچکے ہیں جن میں چند فقرات بطور نمونہ درج ذیل ہیں
”بائبل میں پیش گوئی ہے کہ آخری زمانہ میں جنگ ہونے لگے۔ اور بادشاہتیں بادشاہتوں پر چڑھیں گی اور زلزلے آئیں گے۔ اور وہ مسیح کی آمد کا وقت ہو گا جو کہ یہ سب باتیں پوری ہو گئی ہیں۔ اس واسطے مسیح کی آمد کا یہی وقت ہے۔ یہ بھی بائبل میں پیشگوئی ہے کہ آخری زمانہ میں سفر بہت بڑھ جائے گا۔ سو آن کل سفر اس قدر بڑھ گیا ہے کہ میں چند ماہ میں ساری دنیا کا سیر کر کے واپس اپنے ملک کو آ گیا ہوں“
”دوسروں پر ناراض ہونا عمدہ بات ہے۔ اگر میں شیطان ہوتا۔ تو لوگوں کے دل میں یہ بات ڈال دیتا کہ تم کسی پر ناراض مت ہو۔ سب پر راضی رہو۔ میں نہیں جانتا کہ آئندہ کیا ہو گا یعنی پیشگوئی کا انکار ہے)
سیر کھولزم۔ امریکہ میں یہ فرقہ دن بدن بڑھتا جاتا ہے ان کا مذہب یہ ہے کہ مسیح صرف ایک انسان تھا اور اب بھی ممکن ہے کوئی شخص روحانی ترقی کر کے اس تہ کو پا جو مسیح نے پایا تھا۔ ان کے عقیدہ میں یہ بھی داخل ہے کہ جیسا مسیح خدا کا ایک بیٹا تھا۔ یہی نہر زمانہ میں ہوتے ہیں یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ جب انسان مر جاتا ہے۔ تو اس کا روح قائم رہتا ہے اور وہ ترقی کرتا ہے اور اس جہان کے روح اس جہان کے آدمیوں کیسے خواب میں یا کشف میں یا بیداری میں ملاقات کرتا ہے اور ان کی بہتری کی باتیں انکو بتلا جاتے ہیں یہ فرقہ تعداد میں کئی لاکھ ہو اور دن بدن اسکی تعداد ترقی پر ہے ان کے دو مشہور اخبار

پاس آئے ہیں جن میں اس فرقہ کے عجیب حالات درج ہیں

سیر منہد دیرہ جھون میں ایک عورت کے
 اچانچے ایک ہی دن پیدا ہوتے تین
 دن کے بعد سب مر گئے
 پارسہ تماشا گاہ کا ناظم لاہور میں آتے ہی مر گیا
 امرتسر سے بی تک ایک شلخ ریلوے بنانے
 کی اجازت کمپنی کو دینی
 مولوی فقیر احمد تاجر کتب لاہور کا انتقال ہو گیا
 منظر نگار کے میجر بینک بابو کشن لال آریہ سماج کے
 لکچرر تپتیس ہزار روپیہ کے غبن کے جرم میں ماخوذ ہیں
 مقدمہ زیر تجویز ہے (صادق الاخبار)
 صادق الاخبار ریوڑی لکھتا ہے کہ انگلستان کے
 پادری صاحبان نے ایک کانفرنس کے دوران میں
 وہاں کے تاجروں اور دوکانداروں پر بددیانتی کا الزام
 لگایا ہے جس پر تاجر اور دوکاندار اور مختلف اخبارات
 پادریوں پر اظہارِ خفگی کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں
 تجارت میں جتنا جھوٹ ہے اس سے زیادہ گجرات
 میں موجود ہے۔
 لاہور میں ایک شخص چراغ خفیہ طور پر فیون بیچنے کے
 جرم میں گرفتار ہوا
 لارڈ کرن کا استعفیٰ منظور ہوا۔ اور ان کی جگہ
 لارڈ مینٹو گورنر جنرل ہند مقرر ہوئے۔ لارڈ مینٹو قبل
 ازین گورنر جنرل کے نے ڈاکٹر امریکہ کے مین
 ہندوستان میں ڈاک اور مال کے واسطے ایک ہی
 ٹکٹ منظور کیا گیا۔ ایک آنہ اور نصف آنہ کے ٹکٹ
 دونوں کاموں میں مستعمل ہو سکیں گے۔ لیکن کوئی
 ٹکٹ اب لکیر سے ردی نہ کرنا ہوگا۔ ورنہ بیزنگ
 تصور ہوگا
 حیدر آباد دکن میں سعید آباد کی بیگم صاحبہ کے ہاں
 تین لاکھ کے زیور کی چوری ہوئی
 پادری عماد الدین کا بیٹا لاہور میں مشرب باسلام ہوا
 اخبار دو آہ لکھتا ہے کہ ایک عورت دلاہی کپڑا سی
 رہی تھی جو رنگین تھا۔ اتفاقاً اس کے ہاتھ میں سوئی
 گھس گئی جس کے ساتھ کپڑے کا رنگ بھی جلد کے اندر
 چلا گیا۔ اور اس سے زہر نے بیان تک اثر کیا کہ عورت
 مر گئی
 مدراس میں ہیضہ بڑھتا جاتا ہے
 رام شرما سپر گروپال واس ساکن فیروز پور جو قادیان کے
 کسی آریہ کے زیر تعلیم بھی رہ چکا ہے بالآخر ہندوئی میں مسلمان ہو
 گیا سلم شیخ عبدالقدیر گما گیا مطبع المجددیت کا سابق کاتب
 منشی عبد الرحیم جو آریہ ہو گیا تھا پھر مسلمان ہو گیا اس کی بیان
 ہے کہ آریوں کے اندر وقتی اخلاق اسکو نفرت دلایا ہوا ہوتا ہے

غیر معمولی حوادث۔ کویرج امرت لال پرغیر
 آریہ کالج لاہور۔ رات اپنے مکان پر سویا۔ صبح مرا ہوا
 پایا گیا۔ طاعون کا کوئی شہید قسم ہوگا
 ۱۲ اگست ۱۹۰۵ء رات کے وقت لاہور میں زلزلہ
 آیا۔ ایک منٹ تک رہا۔
 ریلوے ریلوے لائن پر ٹرین کے قریب ایک
 گاؤں ہے۔ اس کی جھونپڑی کے اندر زمین چھٹی
 شروع ہوئی۔ اور نصف منٹ تک چھٹی چلی گئی۔
 شگاف سو فٹ گہرا ہے۔ مگر چوڑا زیادہ ہے
 برہما میں دوریل گاڑیاں ٹکرائیں۔ تصادم سے بہت
 نقصان ہوا
 ۱۳ اگست کی صبح کو کالاباغ میں سخت بھونچال آیا
 بیکانیر سے پور۔ کوٹہ اور گوالیار میں بھی لوگ قحط
 سے پریشان حال ہو رہے ہیں
 تمام شہر مدراس میں ہیضہ کا سخت زور ہے ذرا
 بھی برستے ہیں
 اخبار عام رقمطراز ہے۔ افسوس کہ وادی کا گڑم
 کی تباہی میں ۴ اپریل کے زلزلے نے اگر کچھ کسر باقی
 رکھی تھی۔ تو ہفتہ گذشتہ کو سخت بارشوں نے اس کی
 رہی بھی کسر پوری کر دی ہے۔ تین روز تک متواتر
 اس زور سے بارش ہوئی۔ کہ گویا آسمان کے ذخیرے
 ٹوٹ پڑے تھے۔ پھیل کھدکا مال ایک بڑے بھاری
 دریا کی صورت میں اس طرح پھیل گیا کہ چاروں طرف
 پانی ہی پانی تھا۔ جس میدان میں ۴۴ دیں پلٹن
 بیلداران کے ڈیرے (قبل از زلزلہ) تھے۔ وہاں
 پانی کی پھیل بن گئی اور گہرے جگہ خالی نہ کی گئی ہوتی
 تو ظاہر ہے کہ اس سخت طوفان سے تمام پلٹن
 بیلداران سے ایک جان بھی زندہ نہ رہتی اس
 سخت طوفان سے زراعتی نقصان بے پیمان
 ہو گیا ہے۔ بوندل کا موضع جو کہ زلزلہ گذشتہ سے
 محفوظ رہ گیا تھا۔ اس طوفان سے بالکل نابود ہو
 گیا ہے۔ شکر ہے تو صرف اس بات کا کہ جیسا
 سخت یہ طوفان تھا اور جس طرح مالی نقصان
 اور زراعتی نقصان بے اندازہ اٹھانا پڑا ہے بمقابلہ
 اس کے جانوں کا نقصان قلیل تھا۔ بارش کی پہلی
 ہی زد نے لوگوں کو خبردار کر دیا۔ موضع بوندل میں
 ایک کوٹھا بھی باقی نہیں بچا ہے
 چائے کی کاشت کا بالکل ستیا ناس ہو گیا
 ہے۔ اس موضع کے تین آدمی ہلاک ہو گئے اور
 چھ آدمی بمع تمام ان کے موشیوں اور بھیر بکریوں
 کے معقودہ غیر میں۔ توبہ الامان پکارتے ہیں بے انت

بے پرواہ ہے وہ سارے
 اجیر سے نامہ نگار اخبار عام تحریر کرتا ہے۔ برسات
 کا موسم آدھا گذر گیا۔ مگر پانی کے آثار خواب خیال میں
 بھی دکھائی نہیں دیتے۔ ایسی سخت دوسپہ پڑتی ہے
 کہ عامے پیاس کے حلق میں کاتھارٹس لگتا ہے۔ ٹاکھ
 پانی پیو۔ مگر یہ چینی کا عالم بدستور قائم رہتا ہے۔ قحط کے
 پورے پورے آثار میں بکسان لندہ و گین میں۔ ہر سے
 کہیتوں کو خشک دیکھ کر کسانوں کے دل سوکھے جاتے
 ہیں۔ تقاضی بننے کی خبر ہے۔ نرخ غلہ روز بروز گراں
 ہوتا جاتا ہے۔ نہ معلوم خداوند کریم کو کیا منظور ہے
 چمالگا مالگا سے ایک دوست عبدالحمید سردیہ نے
 ایک خط میں عرب صاحب ہوسید کے نام لکھا ہے۔
 تجویز دیتے ہیں کہ اس جگہ دیہات میں زمین پر گول سی
 مہرین گئی شروع ہو گئی ہیں۔ جن کا قطر دو اونی لٹائیت پوسہ
 اور حد ایک فٹ تک ہے۔ جیسے کوئی بکریوں کا ریوڑ
 کسی جگہ سے گزرتا ہے۔ جس میں ایک بکریوں
 میں بلکہ کہیں کہیں چیتوں پر یہ نشان دیکھے گئے ہیں بعض
 بوڑھے آدمی ذکر کرتے ہیں کہ آگے بھی ایک دفعہ ایسا
 ہی ہوا تھا۔ تو بیماری بہت پڑی تھی۔ اور قحط بھی
 ہوا تھا۔ اب بھی لوگ حیران میں
 برہما میں سخت طوفان آیا۔ تمام ملک زیر آب
 ایک ریلوے پل گر گئی۔ جانوروں کے لئے چارہ نہیں
 ملتا۔ لوگ بھوکے مرنے ہیں۔ گلی کوچوں میں پانی پرتا
 ہے۔ مکانات گر رہے ہیں
ممالاک غیر۔ فرانس دمرکو کے درمیان تعلقات
 بگڑ گئے ہیں۔ اس میں جرمن سفیر کی سازش پائی گئی ہے
 سلطانی فوج نے یمن کے باغیوں کو سخت شکست
 دیکر ایک ہزار قتل کر ڈالے ہیں
 سوئٹزرلینڈ کے ڈاکٹر والدو حنا رپورٹ
 کرتے ہیں کہ کچھ کمٹیوں کی طرح مر رہے ہیں
جنگ روس و جاپان۔ باہمی شرائط طے پا گئے ہیں
 جاپان بہت ہی نرمی اختیار کر رہا ہے۔ امید ہے کہ صلح لوری
 ہو جائے گی۔ روس کچھ رقم جاپان کو دے گا۔ جو
 روسی قیدیوں اور مجروحوں کی پرداخت کا معاوضہ
 ہوگا۔ اور جزیرہ منگولین کا جنوبی حصہ جاپان کو مل
 جائے گا۔ پناہ گیر جہازوں کا مطالبہ بھی جاپان نے
 چھوڑ دیا ہے۔ اور روسی بحری طاقت کے محدود رکھنے
 کی شرط بھی چھوڑ دی ہے۔ امید ہے کہ صلح ہو جائیگی
 مگر خبر مشور ہے کہ زار روس سخت سے دست بردار ہو کر
 کسی خاتقاہ میں گوشہ گزین ہونا چاہتے ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم بحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
Digitized by Khilafat Library

تعلیم الاسلام کالج

مخدومی شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم نے تحریک کی ہے۔ کہ قادیان احمدیہ کالج کا قیام کرنا ایک نہایت ہی آسان طریقہ سے ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ ہر ایک احمدی متفلس ایک ایک آنہ چندہ کالج کے واسطے دے شیخ صاحب نے حساب لگا کر دکھایا ہے۔ کہ یہ تھوڑی سی رقم یعنی چار پینسی کس اگر ہر ایک شخص اپنے اور اپنے گھر کے تمام آدمیوں سے جمع کر کے بھیج دے۔ تو کالج کے قیام کرنے کے واسطے کافی سہ ماہی جمع ہو سکتا ہے۔ یہ رقم نہایت ہی قلیل ہے اور کسی کو واسطے بھی اس کا ادا کرنا مشکل نہیں ہے لیکن مشکل جو ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ایسے آدمی بہت ہی کم ہیں جو اپنے شہر اور اپنے قریب کے دیہات میں ہر ایک احمدی کے گھر تک یہ تجویز پہنچا کر چندہ وصول کریں اور پھر وہ قادیان بھیج دیں۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ اب تک امید سے بڑی کم رقم اس سلسلہ میں میاں پہنچی ہے۔ پس ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ سب دوست جو اس اخبار کو پڑھتے ہیں وہ دوسروں کو اس بات کی خبر پہنچائیں۔ اور ہر ایک شہر میں ایک شخص اس کام پر متعین کیا جائے۔ کہ وہ ہر ایک احمدی بیانی سے اس کے گھر کے آدمیوں کے شمار کے مطابق فی کس ایک آنہ اس کا ذخیرہ کے واسطے وصول کرے اور ہر ایک ضلع میں شہر وں اور قصبوں کے دوستوں کے واسطے ضروری ہے۔ کہ اپنے علاقہ کے تمام گاؤں میں جہاں کوئی احمدی ہے۔ آدمی بھیج کر یا بذریعہ خط کے اس چندہ کی وصولی کے واسطے انتظام کریں۔ کیونکہ اخبار ہر جگہ نہیں پہنچتا۔ یہ چندہ براہ راست امین مدرسہ کے پاس یا صاحب ایڈیٹر الحکم کے پاس آنا چاہیے۔ لیکن اگر کوئی صاحب اپنے چندہ اخبار بعد کے ساتھ بھیجنا چاہیں۔ تو وہ بھیج سکتے ہیں۔ امانت میں یا قاعدہ جمع کر دیا جائے گا۔ اور رسید اخبار بدرمیں دی جاوے گی

اس جگہ مجھے اس امر پر گفتگو کرنے کی ضرورت نہیں کہ کالج کا ہونا قادیان میں کس قدر ضروری ہے۔ کیونکہ اس پر پہلے بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور ظاہر ہے۔ کہ جس عمر میں خود ماحول مدرسہ سے پاس ہو کر نکلے ہیں وہ عین ابتدائی جوانی کا وقت ہوتا ہے جس کا صحبت صالحین اور نیک اثر کے نیچے گزارنا آئندہ زندگی کی صلاحیت کے واسطے اکیس

ہوتا ہے۔ یورپ کا لٹریچر سچی معرفت اور عظمت انکی کی باتوں سے خود کو سوں دور پڑا ہوا ہے۔ اس پر یونیورسٹی کے کورسوں کا انتخاب بالخصوص عیسائی پروفیسروں کی زیر نگرانی اور پھر خود مشنریوں کے کالج نوجوانوں کی روحانیت کے واسطے ایک ذریعہ قائل کا اثر رکھتے ہیں۔ خدا سالانوں کے بچوں کو اس شہر سے محفوظ رکھے (آمین) اس فتنہ سے بچنے کے واسطے اس سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں ہو سکتا کہ خود خدا نے مخلوق کو اس شہر سے بچانے کے واسطے جو سلسلہ قائم کیا ہے اس کے زیر نگرانی اور خدا کے مسیح کے زیر حمایت ایک کالج قائم کیا جائے جس میں اسلامی نوجوان تعلیم و تربیت حاصل کر کے دنیا کے واسطے صلاح و تقویٰ کا نمونہ بنیں۔ اور دوسرے شہروں میں سے بھی اس بلا اثر کے دور کرنے کا موجب ہوں۔ التجاہ ہے۔ کہ ناظرین بدراس و درخواست کو بغور پڑھ کر اور اس پر عملی توجہ کر کے ہم کو اپنی کاروائی سے مطلع فرما دیں۔ تاکہ دوسرے بھائیوں کی ترغیب و ترغیص کے واسطے اس کو اخبار میں درج کیا جائے۔ والسلام

وی پی آئی مین

۹۰۵ ششم نصف سے زیادہ گذر چکا ہے۔ اس واسطے جن اصحاب کی قیمت سہ رو ان اب تک وصول نہیں ہوئی۔ ان کی خدمت میں اخبار بذریعہ وی پی آر سال کیا جاوے گا۔ تاکہ قیمت وصول ہو جائے۔ وی پی آر اخبار دس دن تک ڈاک خانہ میں رہ سکتا ہے۔ اور آدمی سہولت کے ساتھ روپیہ دے کر وصول کر سکتا ہے لیکن اب بھی جو صاحبان قیمت نہیں دے سکتے اور اس کو کسی آئندہ ماہ تک ملتوی رکھتا چاہتے ہیں ان کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ فوراً ہم کو مطلع کریں تا کہ ایسا نہ ہو کہ کارخانہ کو الٹا اور نقصان اٹھانا پڑے بسبب تھوڑی خریداری کے کارخانہ اس وقت بہت نقصان میں ہے۔ خرچ آمد سے دگنا ہو رہا ہے اور پردہ پر ایڈیٹر اکثر اس ماہ میں خرچ کر رہے۔ اس قدر خرچ کی برداشت ایک فرد واحد کے واسطے ایک مشکل کا سامنا ہے۔ احباب کو چاہیے۔ کہ اس کی امداد کے لئے اٹھیں۔ خریداروں کا پید کرنا۔ قیمت کا پیشگی ادا کرنا۔ امدادی چندوں کا عطا کرنا جس طرح سے ہو سکے اس کام کو چلتا کرنے کی سعی کرتی چاہیے۔

اجرت اشتہارات

تقیم منہ سال چھ ماہ تین ماہ یک ماہ یک ماہ
پورے سال ۱۰۰۰ نصف ۵۰۰ نصف ۲۵۰ نصف ۱۲۵
نصف منہ ۵۰۰ نصف ۲۵۰ نصف ۱۲۵ نصف ۶۲
پورا کالم ۱۰۰۰ نصف ۵۰۰ نصف ۲۵۰ نصف ۱۲۵
نصف کالم ۵۰۰ نصف ۲۵۰ نصف ۱۲۵ نصف ۶۲
ربع کالم ۲۵۰ نصف ۱۲۵ نصف ۶۲ نصف ۳۱
ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲۰۔ لیکن ہر روپیہ سے کم اجرت کا اشتہار نہیں لیا جاوے گا۔ ضمیمہ بحساب ۸ مئی سینکڑہ اخبار کے ساتھ تقیم کیا جاوے گا۔ ضمیمہ بھجوانے کے لئے نمونہ ارسال کر کے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کر لین ایڈیٹر کو اختیار ہے۔ کہ کسی اشتہار کے لینے سے انکار کر دے اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہیے۔ مستقل اشتہار دینے والوں کو اخبار مفت بھیجا جاوے گا۔ بشرطیکہ ان کے اشتہار کی اجرت سالانہ ۵۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو جن کے اشتہار کی اجرت ۵۰۰ روپیہ سالانہ ہوگی۔ ان کو اخبار مفت لیکن مخصوص ایک انہیں دینا پڑے گا۔

خط و کتابت

ہر ایک خریدار کو جب اخبار روانہ کیا جاتا ہے۔ تو اس کے پتہ کے چٹ پر نام سے پہلے نمبر خریداری بھی دیا جاتا ہے۔ سب خریداران کی خدمت میں اتنا س ہے۔ کہ خط و کتابت کے وقت خط کے اندر اپنے نام کے ساتھ نمبر خریداری ضرور دیا کریں۔ اور اپنا نام اور پتہ صاف اور خوش خط لکھا کریں۔ بعض لوگوں کی عادت ہے۔ کہ خط کا مضمون بہت خوش خط لکھتے ہیں مگر اپنا نام اور پتہ ایسا شکستہ خط میں جلدی سے لکھ دیتے ہیں۔ کہ یہاں کسی سے نہیں پڑھا جاتا۔ اور اس واسطے ایسے خط بغیر جواب لکھنے کے افسوس کے ساتھ فائل کر دئے جاتے ہیں۔

براہین احمدیہ

براہین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف اور اس سلسلہ کی صداقت کا سب سے پہلا گواہ ہے اس میں مندرجہ پیشگوئیاں آج تک سب سے سچی ہوئی ہیں اور قیامت تک سچی رہیں گی یہ کتاب ہر چاہلہ نہایت عمدہ کاغذ پر خوبصورت چھپ رہی ہے قیمت صرف پچیس تین روپیہ ہے۔ درخواستیں بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر

برائے قادیان ضلع قادیان